مغربی پاکستان انتقالِ جائیداد اراضی (شاملات کی حفاظت) آرڈیننس ۱۹۵۹ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر V)

مشتملات

سیکشنز

۱. مختصر عنوان اور وُسعت، اطلاق اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. شاملات کی اراضی کو انتقالِ جائیداد میں تب تک شامل نہیں کیا جائیگا جب تک انتقالِ جائیداد میں مذکورہ کا ذکر خاص طور پر / تصریحی طور پر نہ ہو۔

۴. * * *

مغربی پاکستان انتقالِ جائیداد اراضی (شاملات کی حفاظت) آرڈیننس ۱۹۵۹ء

(مغربی پاکستان ۱۹۵۹ء کا آرڈیننس نمبر V)

[۲۷ِ جنوری ،۱۹۵۹ء]

ایک آرڈیننس

مغربی پاکستان کے صوبے میں شاملات کی زمینوں / اراضیوں / اراضی "شاملات" کی اراضی کے انتقالِ جائیداد سے متعلقہ عام اظہار کیلئے یکساں تشریح کو مہیا کرنے کیلئے۔

تمہید۔ ہر گاہ یہ امر لازمی ہے کہ مغربی پاکستان کے صوبے میں شاملات کی زمینوں / اراضیوں / اراضی "شاملات" کی اراضی کے انتقال جائیداد سے متعلقہ عام اظہار کیلئے یکساں تشریح کو مہیا کرنے کیلئے قانون وضع کیا جائے؛

اب اس لئے، اکتوبر ۱۹۵۸ء کی ساتویں تاریخ کے صدارتی اعلان کی تعمیل اور اس بابت مختص اختیارات اُس کو مجاز بناتا ہے، کہ گورنر مغربی پاکستان ذیل آرڈیننس بنائے اور مشتہر کرے:

مختصر عنوان اور وُسعت، اطلاق اور آغاز

۱. (۱) جائز ہے کہ اس آ کو مغربی پاکستان انتقال جائیداد اراضی (شاملات کی استثناء) کا آرڈیننس ۱۹۵۹ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(۲) اس قانون کا اطلاق صوبہ خیبر پختونخوا کے تمام صوبے ماسوائے قبائلی علاقہ جات پر لاگو ہو گا۔

تعاریف۔

۲. اس آرڈیننس میں اگر کوئی بھی چیز جب تک سیاق وسباق سے ہٹ کر نہ ہو تو عبارت "شاملات" سے مراد وہ اراضی ہے جس کی وضاحت کاغذاتِ حقوق اور اراضی میں کی گئی ہو کو، شاملات سمجھا جائے گا، بِلالحاظ اس کے جائیداد کے مالک کے پاس اس کا قبضہ مکمل طور پر یا اس کے حصے بِلالحاظ اس کے زمین / جائیداد کے ایک مالک یا کئی مالکان کے پاس یا کسی بھی دوسرے شخص کے پاس زمین کا مکمل طور پر یا اس کے کسی حصہ کا قبضہ ہو۔

شاملات کی اراضی کو انتقالِ جائیداد میں تب تک شامل نہیں کیا جائیگا جب تک انتقالِ جائیداد میں مذکورہ کا ذکر خاص

۳. (۱) قطعہ نظر کسی بھی قانون، رسم یا رواج کے بر خلاف، جو کسی زمین کی ملکیت کے متعلق ہوں، چاہے وصیت کیا گیا ہو یا بصورت دیگر وصیت کنندہ نے لکھ کر یا زبانی بنائے ہوں اور چاہے اس قانون کے نفاذ سے پہلے یا بعد میں بنائے گئے ہوں، الفاظ یا فقرے جو عام نوعیت

طور پر / تصریحی طور پر نہ ہو۔

کے ہوں، جس کا مقصد ایسی زمین میں دِلچسپی، اتفاقی، عارضی یا باہمی حقوق کی فراہمی ہو کہ جس میں شامِلات یا اس کا کوئی حصہ شامل ہو۔ کہ یہ معنی ہونگے یہاں تک کہ ایسی شاملات یا اس کا ایک حصہ خاص طور پر زمین کی بے دخلی (حفاظت شامِلات) کے قانون مجریہ 1959 کے تحت بطور مضمون دیا گیا ہو۔

(۲) یہ سیکشن اس آرڈیننس کے نفاذ سے پہلے کئے گئے کسی مجاز عدالت کے فیصلے یا اتھارٹی پر اثر انداز نہیں ہو گا:

(اَ) اگر یہ فیصلہ نظر ثانی، اپیل یا نگرانی / اختیار نگرانی کیلئے موزوں نہ ہو؛ یا

(ب) اگر یہ موزوں ہو، تو ایسی کاروائی نہیں کی جائیگی اور نتیجتاً جو بھی فیصلہ ہو گا وہ دونوں فریقین کیلئے قطعی ہو گا۔